السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو قبر میں دفن کرنے کے بعد قبر پر ''سورہ بقرہ '' کے ابتدائی اور آخری رکوع کی تلاوت کرنا اور اسمائے الٰہی پڑھنا کیسا ہے ؟ کیا میت کی بخشش کے لیے اس موقع پر جنازے والی دعائیں پڑھی جا سکتی ہیں ؟ (محمد یحییٰ (عزیز۔قصور) (۴مئی ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر کھڑے ہو کر ''سورہ بقرہ ''کی آیات کی تلاوت والی حدیث امام بیہقی رحمہ اللہ نے ''شعب الایمان ''میں ذکر کی ہے لیکن اُسے ضعیف قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ درست بات یہ ہے کہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے۔ اسمائے الٰہی کا وِرد بھی ثابت نہیں۔ البتہ دعاء کرنا جزء رفع الیدین و نسائی وغیرہ میں ثابت ہے اور دعائیں جونسی چاہے پڑھے لے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:168

محدث فتویٰ